بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# انسان کے تین ساتھی

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا آدمی کے تین ساتھی ہیں ایک اُس کا پیسہ ہے، ایک اولاد ہے اور ایک عمل ہے۔ پیسہ موت تک، اولاد قبر تک اور عمل حشر تک ساتھ رہیں گے۔ تو کون سا ساتھی ہے جو اصل ہے، حضرت عبداللہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ اجازت ہو تو کچھ عرض کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہو، تو انہوں نے چند اشعار کہے جن کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی کی موت کا وقت آ گیا ہے، رشتے دار کھڑے ہیں، پیسہ بھی موجود ہے، گھر بھی ہے تو اب وہ کہتا ہے کہ میرے ساتھیوں مجھے بچاؤ، کوئی میری مدد کرو، مجھے بچانے کیلئے تم کیا کر سکتے ہو؟

پیسہ بولا بھئی میں تو تیرا موت تک کا ساتھی ہوں، اِدھر تجھے موت جھٹکا دے گی، اُدھر میں پرایا ہو جاؤں گا، اُسی وقت پرایا۔ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو اپنے باپ کے گھر گئی تو تجھے تین طلاق، اُسکے باپ کا انتقال ہو گیا، بچاری نہ رہ سکی چلی گئی تو لوگوں نے کہا کہ طلاق ہو گئی۔ عالم سے مسئلہ پوچھا گیا تو اُس نے کہا کہ طلاق نہیں ہوئی۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کیسے؟ عالم نے کہا کہ باپ کہ مرتے ہی گھر بھائیوں کا ہو گیا، باپ کی ملکیت ختم، تو طلاق کی شرط تو باپ کہ گھر کے ساتھ تھی۔ اور ابھی باپ کی چارپائی بھی گھر سے نہیں نکلی تو گھر اولاد اور باقی رشتے داروں کا ہو گیا۔ ایسی بے ثبات دُنیا؟ اور اتنا بے وفا مال، اس پر ہم سب کسطرح اپنی طاقت اور عقل کو کھپا رہے ہیں، اچھے بھلے عقل مند ہو کر کتنے بے وقوف بن گئے۔ مٹ جانے چیز کیلئے اتنی محنت؟۔ عالم کہہ رہا ہے کہ مرتے ہی پرایا ہو گیا۔ وہ آدمی کہنے لگا کہ تو تو بڑا بے وفا نکلا۔ بیٹوں سے بولا کہ تم بولو کہ تم کیا کر سکتے ہو؟ وہ بولے ہم تو آپ کیلئے بڑی محت کریں گے، ہسپتال لیکر جائیں گے، علاج کرائیں گے، پیسہ خرچ کریں گے۔ لیکن جب موت آئے گی تو آپ کی جگہ ہم نہیں مر سکتے۔ ہاں ایک کام کر سکتے ہیں، آپ کیلئے روئیں گے، جو تعزیت کیلئے آئے گا آپ کی تعریف کریں گے کہ ہمارا باپ بڑا اچھا تھا۔ آپ کا جنازہ لیکر چلیں گے، بولا کدھر؟ کہا اُس گھر جہاں آپ جانا نہیں چاہتے اور ہم آپ کو زبردستی لیکر جائیں گے، پھر کیا ہو گا؟ پھر ہم واپس آجائیں گے کہ ہمیں اور بھی بہت کام ہیں۔

پھر ایک دن ایسا آئے گا، آپ یوں بھلا دیئے جائیں گے، جیسے آپ کبھی اس گھر میں آئے ہی نہ تھے۔ کبھی ہم مل بیٹھے ہی نہ تھے۔ یاد ہی بھول جائے گی۔ یوں بھلا دیا جائے گا جیسے نہ کبھی دُنیا میں آیا تھا۔ نہ کبھی مل بیٹھا تھا۔ تو پھر ان کی خاطر بھی آخرت خراب کرنا بڑی نادانی ہے۔ اب عمل بولا میں ایسا نہیں ہوں کہ پیچھے ہٹ جاؤں۔ بلکہ جب آپ کو موت جھٹکا دے گی تو میں مزید ساتھ ہو جاؤں گا تاکہ آپ کی تکلیف کو میں برداشت کرلوں اور موت کے جھٹکوں کی جو تکلیف ہو گی اُسکو میں روکوں گا اور آپ پہ آنچ بھی نہیں آئے گی۔ اور میں قبر میں تیرے آنے سے پہلے پہنچ چکا ہوں گا۔ تیرا استقبال کروں گا۔ اور یہ سب تو تجھے چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ جب منکر نکیر آئیں گے میں درمیان میں پھر آ جاؤں گا۔ میں تیری وکالت کروں گا۔ تیرے سوالات کا جواب صیح صیح دلواؤں گا۔ تیسری گھاٹی آخرت کی ہے۔ تو قیامت کہ دن تیرے ترازو کے پلڑے میں خود بیٹھوں گا اور تیری نیکیوں کو جھکا دوں گا اور تجھے اللہ سے ملا دوں گا۔ لہذٰا مجھے نہ چھوڑنا، چاہے سب کچھ چھوڑنا پڑ جائے، چھوڑ دینا، مجھے نہ چھوڑنا۔ یہ وہ نیکیاں تھیں جو آپ نے آگے بھجیں اور آگے جا کہ پالیں۔


آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللّٰه www.islamic-portal.net